



موق

شیخ ابو الحسن شاذلی نقشبندی (التویی ۶۵۶ھ برابطاق ۱۲۵۸ء)

مُرقب

خادم الأئمّة ابوالحسن

حضرت اقدس سید ذریٰ الرّمَنْ نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

حضرت اقدس سید احمد علی شاہ شب نقشبندی مجددی نور اللہ رقدہ
خلیفہ حجاز

ناش خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیر نگاراف: موزکر خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

LS-06، بست آرکیٹ، سیکٹر 6-X، مرکزی جامع مسجد گلشن معمار، کراچی

حَنْدِلْبَرْز

شیخ ابوالحسن شاذلی مکہ (الترفی ۶۵۶ھ برابر ۱۲۵۸ء)



خادم الامت ابوالحسن

حضرت اقدس سریں نوول الرحمٰن نقشبندی شاذلی حافظ اللہ
حضرت سید احمد علی شاہ صدیق نقشبندی محمدی فرمائی تھے



خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ قاظم آباد کراچی
زیر نگران: مزکر خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان



تعارف صاحب حزب الحمر

نام: نور الدین کنیت: ابو الحسن لقب: شاذلی
 مکمل نام: ابو الحسن نور الدین بن عبد اللہ بن
 عبد الجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی
 الشاذلی الشریف الحسني
 ولادت: غمارہ جو سببہ کے قریب شمال مراکش
 میں واقع ہے ۵۹۱ھ مطابق ۱۱۹۵ء میں
 ایک کسان کے گھر پیدا ہوئے۔

طریقت: سلسلہ شاذلیہ کے بانی جبکہ
 طریقت اپنے شیخ عبد السلام بن مشیش عہد
 سے تھی جو خلیفہ تھے عباس ابوالمری جزا اللہ کے۔
 وفات: ۶۵۶ھ مطابق ۱۲۵۸ء میں خمیر
 جو بحیرہ احمر کے ساحل پر قتا اور قصیر کے
 درمیان واقع ہے۔

سلسلہ شاذیہ صوفیاء کا ایک سلسلہ ہے جس کے بانی ابو الحسن نور الدین بن عبد اللہ شاذی المغربی ہیں۔ جو قریب غمارہ میں پیدا ہوئے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار میں رحلت فرمائی (صحرائے عیذاب وادی ہمان کے نزدیک مصر میں واقع ہے) اور شاذلہ جو جبل زعفران کے نزدیک تیونس میں واقع ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے شاذلی کہلاتے ہیں سیدنا ابو الحسن بن عبد اللہ الشاذلی نبساادات بنی حسن سے ہیں جن کاے اواسطوں سے نسب حسن بن علیؑ کے ساتھ رکھ لتا ہے۔ آبا و اجداد کا مولد و مسکن مغربی قصیٰ مرکش (شمالی افریقہ) ہے۔ موصوف نے اوائل عمری میں تیونس میں مقیم ہو کر تحصیل علم کی اور طریقت میں تیونس کے شیخ المشائخ عبدالسلام بن مشیشؓ سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذیہ بواسطہ جعفیؓ سیدنا امام حسنؑ سے جا ملتا ہے۔

سلسلہ شاذیہ کی بنیاد میں مندرجہ

ذیل اصولوں پر استوار ہیں

(۱) اخلاص (۲) توبہ (۳) نیت

(۴) اتباع کتب سنت (۵) خلوت

(۶) جہاد با نفس دشمنان دین

(۷) تربیت نفس (۸) دنیا سے بے رغبتی

(۹) عبودیت (بندگی خدا)

(۱۰) طاعات (عبادات ترک نہ کرنا)

(۱۱) ذکر (قلب و زبان کے ساتھ)

(۱۲) علم الحقیق (۱۳) ورع (تقوی)

(۱۴) زہد (غیر اللہ سے قلب کو صاف کرنا)

(۱۵) توکل علی اللہ (۱۶) رضائے الی اللہ

(۱۷) محبت الہی

دعاۓ ”حزب البحر“

”حزب البحر“ کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ”من کبریٰ“ میں نقل کیا ہے کہ ”وَاللَّهِ
لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا“ بخدا اس حزب کو میں نے
لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے، حضرت شیخ
ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحراۓ عیداب میں اپنے
مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت
کی: ”إِخْفَظُوا لَا وَلَادِكُمْ فَإِنَّ فِيهِ الْأَسْمَ
الْأَعْظَمِ“ اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کرو، بے شک
اس میں اسم اعظم ہے۔

شان ظہور:

یہ دعاۓ مبارکہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو
درپار رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ

احمد بن محمد بن عیا دشافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "المفاحر العلیة
فی هائر السادلیة" اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب
میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج
کو جا چکے تھے، امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے
مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیر سے حج کا حکم ہوا ہے؛
لہذا سفر کے لئے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر
جہاز تو عاز میں حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے، ایسے میں
ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہو سکا، سیدنا امام ابو الحسن
شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم
سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا، ہی تھا کہ اچانک
مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر
ڈال دیئے گئے، موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک
ہفتہ گذر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ آئی۔ امام ابو
الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعنے دینے
شروع کر دیئے کہ کہتے تھے کہ مجھے غیر سے حج کا حکم ہوا

اور اب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں جا پا رہے ہیں،
یہ باتیں سن کر آپ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ
کہا کہ اولیاء کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی
اضطراب کے عالم میں قیلولہ کے لئے آرام فرمایا ہوئے،
خواب میں سرکار دو عالم میں کی زیارت سے مشرف
ہوئے، سرکار دو عالم میں کی زیارت نے ارشاد فرمایا کہ ابو الحسن یہ
دعای پڑھو، آپ نے بیدار ہو کر عطا کردہ وہ دعا پڑھی، اس
کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لٹکرا ٹھادو،
اس نے عرض کی: حضور! اگر لٹکر کھول دیں تو جہاز جدہ
جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے
فرمایا کہ تم جہاز کے لٹکر کھول دو، اللہ تعالیٰ کرم فرمایا گا،
آپ کے حکم پر جہاز کا کپتان لٹکر کھولنے کے لئے بڑھا
تو موافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لٹکر کھولنا ممکن نہ
رہا اور لٹکر کو کاشا پڑا، آپ جنہیں کی اس کرامت کو عیسائی
کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان

ہو گئے، اپنے جیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سو گیا، اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اس کے دونوں پیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

نوت

ایک روایت کے مطابق ابو الحسن شاذلی کا نام علی بھی تحریر کیا گیا ہے۔ تو مندرجہ بالا روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت کامل نام یوں بھی ہو گا ابو الحسن علی بن عبد اللہ بن محمد الجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی الشاذلی الشریف اُنسی۔

دُعَاء حَزْب الْبَحْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ

يَا عَلِيٌّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيهِمْ

أَنْتَ رَبِّي وَعَلَيْكَ حَسْبِي فَنِعْمَ

الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

وَالْأَرَادَاتِ وَالخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ

وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاِرَةِ

لِلْقُلُوبِ عَنِ الْمُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدِ

ابْتَلَى الْمُؤْمِنُونَ وَزُلِّذُوا زُلَّا لَا

شَدِيدًا (جب یہ لفظ یعنی شدیدا پڑھ

چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی

طرف اشارہ کرے) وَإِذْ يَقُولُ

الْمُنِفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا

غُرُورًا ۝ فَشَبَّهُنَا وَانصَرَنَا (اس جگہ

يُعْنِي أَنْصُرْنَا بِرُّهْنَةِ مِنْ مَطْلَبِ كَادِلٍ مِنْ
خِيَالٍ كَرَى) وَسَخِرْلَنَا هَذَا الْبَحْرَ
كَمَا سَخِرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَسَخِرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِرْتَ الْجَبَالَ
وَالْحَدِيدَ لِدَاؤَدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَسَخِرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيْطَانَ وَالْجِنَّ
بِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِرْلَنَا
كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

وَالْمُلْكٌ وَالْمَلَكُوتُ وَبَحْرُ الدُّنْيَا

وَبَحْرُ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ

يَا مَنْ يُبَدِّدُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

كَهْيَعَصَ كَهْيَعَصَ كَهْيَعَصَ

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار

پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے

میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں دانے ہاتھ کی

بند کر کے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ

چھپنگلی پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھپنگلی کے

قرب کی انگشت تیرے حرف کے ساتھ نیچ

کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے گھیبیعَض کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے۔ پھر تیرے گھیبیعَض کے ساتھ بند کرے۔

أُنْصُرُنَا (یہاں پر یعنی أُنْصُرُنَا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھپلی کھولدے) فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَأَفْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھولدے) فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَأَغْفِرْ لَنَا (یہاں تیری انگلی کھولدے) فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

وَارْحَمْنَا (یہاں چوتھی انگلی کھول دے)

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا

(یہاں پانچویں انگلی کھول دے اور ترتیب
کھونے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے)

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَاحفَظْنَا

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِنَا

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رِيمَحَا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عَلِيْكَ

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَرَائِنِ

رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ
وَالدُّنْيَا وَالآخرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا
(یہاں پر یعنی اُمورَنَا پڑھنے میں مطلب کا
دل میں خیال رکھ) مَعَ الرَّاحِلَةِ لِقُلُوبُنَا
وَأَبْدَانَنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي
دِينِنَا وَدُنْيَا نَا وَكُنْ صَاحِبَتَانِي سَفَرِنَا
وَخَلِيفَتَهُ فِي أَهْلِنَا وَأَطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ
(اس جگہ یعنی وُجُوهِ پڑھنے میں بے تصور اعداد)

داہے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نجے کو اشارہ کرے
اور کھول دے) أَعْدَّ أَئِنَا وَأَمْسَخْهُمْ
عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
الْمُضِيَّ وَلَا الْمُجِيَّ إِلَيْنَا وَلَوْنَشَاءُ
لَظَّنَّنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَآتَى يُبْصِرُونَ طَ وَلَوْنَشَاءُ
لَسْخَنُهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا سَطَاعُوا
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ طَ
لَيْسَ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ○ إِنَّكَ

لَهُنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَا أَنذَرَ أَبَاءُهُمْ فَهُمْ
غَفِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَ الْقَوْلُ عَلَى
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا
فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَلًا فَهُمْ إِلَى الْأَذْقَانِ
فَهُمْ مُقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
آيَدِيهِمْ سَدًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا
فَأَخْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُصْرُونَ ۝

شَاهِتِ الْوُجُوهُ شَاهِتِ الْوُجُوهُ

شَاهِتِ الْوُجُوهُ (یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر

بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ

تباه ہو جائیں اور الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں)

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَقِّ الْقَيُّوبِه ط وَقَدْ

خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طس طسَ

خَمَعَسَقَ مَرَحَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنِ

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ ط حَمَ حَمَ

حَمَ حَمَ حَمَ (چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا

ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ

کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار
پڑھ کر باسکیں طرف اور تیسرا بار پڑھ کر
سامنے اور چھٹی بار پڑھ کر پچھے اور پانچویں
بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور
ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی
طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے)

حَمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا^{١٩}
لَا يُنْصَرُونَ ۝ حَمٌ ۝ تَبَرِّيزُ الْكِتَبِ
مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذُّنُوبِ
وَقَابِلِ التَّوْبَ شَدِيرِ الْعِقَابِ ذِي
الظُّولِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَرِيلُ الْمَصِيرِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لِيَسْ سَقْفُنَا كَهْيَعَصَ (یہاں دا ہے ہاتھ)

کی انگلیاں بند کرے چخنگلی سے شروع کرے

انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں

چخنگلی بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی،

تیرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت،

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے

ساتھ ہی انگلی بند کرے) کِفَایتُنَا حَمْعَسَقَ

(یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی

ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں)

حَمَّا يَتَّنَا فَسَيَكُفِّيْكُمْ اللَّهُ طَوَّهُ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بِسْرُ الْعَرْشِ
مَسِبُّوكٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاظِرَةٌ
إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقِدِرُ عَلَيْنَا ۝

(7 مرتبہ پڑھیں) وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِ هُمْ
مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝ فِي
لَوْحٍ مَخْفُوظٍ ۝ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ (3 مرتبہ
پڑھیں) إِنَّ وَلِيَّهُ الَّذِي نَزَّلَ

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّ الصَّالِحِينَ ۝

(3 مرتبہ پڑھیں) حَسْبِيَ اللَّهُ رَبُّ الْأَرْضَ

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (7 مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ

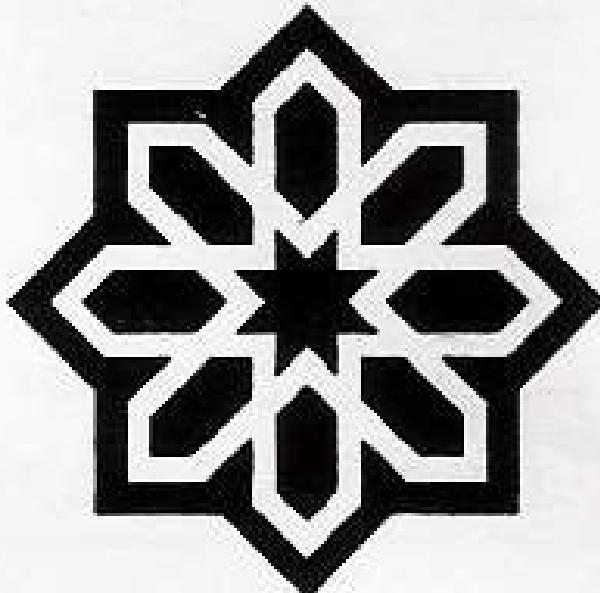
الْسَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (3 مرتبہ پڑھیں)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ۝ (3 مرتبہ پڑھیں) وَصَلَّى اللَّهُ

عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ طَبَرِ حَمِّتِكَ يَا آرَّحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



منیت شاذیہ

چار سو دھوم بھی نقشبندی شاذی آئے
 طریقت کیا ہے یہ سب کو سکھانے شاذی آئے
 نبی مسیح ہیں مخصوص ہیں ان سے تجسس کوئی
 سمجھی کوئی حق تاتے نقشبندی شاذی آئے
 حدیس کیا ہیں طریقت اور فقہت کے اصولوں کی
 سکھانے آج کے ان صوفیوں کو شاذی آئے
 ابھی بھی وقت ہے کچھ سمجھو لو شیخ قندر سے
 تصوف کی ڈگر سب کو دکھانے شاذی آئے
 سلاسل تو بہت ہیں مثیل بھی چمار سو پھیلے
 اصل کیا ہے نقش کیا ہے دکھانے شاذی آئے
 برا رہبر جہاں میں ہے نرالا دیکھو لو اکر
 لیا کافی حقیقت کو بتانے شاذی آئے
 چتا ہے حق نے میرے شیخ کو لاکھوں کے جھرمٹ سے
 اداۓ بندگی کیا ہے دکھانے شاذی آئے
 دو شانی ذات حق ہے لوگ کہتے ہیں معانی کو
 عقائد کو سن سب کو پڑھانے شاذی آئے
 اختر حاصل دعا: خوارزی غلی نقشبندی شاذی

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے نقشِ روحِ محمد بنایا گیا
پھر اسی نقش سے مانگ کر روشنی بزم کون و مکان کو سجا یا گیا

حجر نقش

نقش علی

جادو کی کاٹ کیلئے انتہائی مجرب

نقش شاش رزق

اور وسعتِ رزق کے لئے مجرب

باہم دستیاب ہیں نیز آسم ذات کا نقش و دیگر نقوش کیلئے رجوع فرمائیں

نوت: سلطان نقشبندیہ شاذی کے مجرب نقوش اتنا جوں

امرو لاکٹ میں آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں

سلطان العارفین جامع الحاسن، پیر طریقت، رہبر شریعت، خانوادہ سادات کے روح رواں

حضرت اقدس خادم الامم سید نور زمان ہاشمی نقشبندی شاذی

کے شاگرد و خلیفہ

فضل الرحمن نقشبندی شاذی



Fazalurrehmannaqshbandishazli



0315-7800499



Fazalulrehman88



0300-2869324